فتاویٰ امن پوری (قسط ۶۲)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: روزہ کی حالت میں نسوار منہ میں رکھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔ اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

سوال: تمباکو کا پتہ جلا کر اس کی راکھ سے روزے دار کے دانت صاف کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر راکھ کا اثر پیٹ میں نہ جائے، تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال: روزے دار کی نکسیر پھوٹ جائے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال: روزہ میں بار بار غسل کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: روزے میں انجکشن کا کیا حکم ہے؟

جواب: حالت روزہ میں اگر انجکشن لگانا ضروری ہو، تو لگایا جا سکتا ہے۔

سوال: روزہ دار کا آنکھ میں دوا ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: دودھ پلانے سے عورت کا روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب: نہیں۔

سوال: ریت منہ میں گئی، پھر تھوک دیا، کیا روزہ باقی ہے؟

(جواب): روزے پر کچھ اثر نہیں ہوا۔

(سوال): دانت سے خون آ گیا، روزے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): دانت سے خون آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اسے چاہیے کہ کلی کرے اور خون کو تھوک دے۔

(سوال): روزہ دار عورت اپنی شرمگاہ میں دوا رکھے، تو روزے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اس سے روزہ نہ ٹوٹے گا۔

(سوال): تھوک کو نگلنے سے روزہ ٹوٹے گا یا نہیں؟

(جواب): نہیں۔

(سوال): تالاب میں نہا رہا ہے، ہوا خارج ہوئی، تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

(جواب): اس سے روزہ نہ ٹوٹے گا۔

(سوال): روزہ کی حالت میں بواسیر کے زخموں پر مرہم لگانا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے، اس سے روزہ نہ ٹوٹے گا۔

(سوال): تمبا کو سونگھنے سے روزے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(سوال): حالت روزہ میں سرمہ اور تیل لگانا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے، اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(سوال): روزہ کی حالت میں بیوی سے بوس و کنار کرنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

❀ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

''نبی کریم ﷺ روزے کی حالت میں (اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کا) بوسہ بھی لے لیتے تھے اور جسم کے ساتھ جسم بھی ملا لیتے تھے، حالانکہ آپ ﷺ آپ کی بہ نسبت خواہش پر زیادہ کنٹرول رکھنے والے تھے۔''

(صحيح البخاري : 1106)

سوال: حالت روزہ میں سو گیا، جاگا، تو منہ میں خون دیکھا، کیا حکم ہے؟

جواب: روزے میں کچھ خلل واقع نہیں ہوا۔

سوال: رمضان میں جنابت کا غسل طلوع فجر کے بعد کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے، اس سے روزے میں کچھ حرج واقع نہیں ہوتا۔

سوال: مسوڑوں کا خون حلق میں چلے جانے سے روزہ باقی رہا یا نہیں؟

جواب: مسوڑوں کا خون باہر تھوکنا چاہیے، اگر غیر ارادی طور پر حلق میں چلا گیا، تو روزہ برقرار ہے۔

سوال: پان کی سرخی تھوک میں ملی ہے، اسے نگلنے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب: نہیں ٹوٹتا۔

سوال: کیا حقہ پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: شرمگاہ میں دخول سے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: حالت روزہ میں دخول جائز نہیں۔ اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا اور اس پر کفارہ لازم ہے۔

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا: میں ہلاک ہو گیا ہوں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ہوا؟ اس نے کہا: میں رمضان (روزہ کی حالت) میں اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھا ہوں، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا آپ غلام آزاد کرنے کی طاقت رکھتے ہیں؟ عرض کیا: نہیں! آپ ﷺ نے پوچھا: کیا آپ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ سکتے ہیں؟ عرض کیا: نہیں! پوچھا: کیا آپ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہیں؟ عرض کیا: نہیں، فرمایا: بیٹھ جائیے، اتنے میں نبی کریم ﷺ کے پاس کھجوروں کا ایک بڑا ٹوکرا لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے لے لیں اور صدقہ کر دیں۔ اس نے کہا: کیا ایسے گھرانے پر صدقہ کروں، جو ہم سے زیادہ ضرورت مند ہے؟ ان دو سیاہ پہاڑوں کے درمیان (یعنی مدینہ میں) ہمارے گھر سے زیادہ کوئی محتاج نہیں۔ (یہ سن کر) نبی کریم ﷺ اس قدر مسکرائے کہ آپ کی ڈاڑھیں نظر آنے لگیں اور فرمایا: اسے لے جائیں اور اپنے اہل و عیال کو کھلا دے۔''

(صحيح البخاري: 1936، صحيح مسلم: 1111)

سوال: کیا مشت زنی سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: بعض اہل علم کہتے ہیں کہ روزے میں مشت زنی کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ ان کے مدنظر یہ دلیل ہے:

❀ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي .

''میرا بندا میرے لیے کھانا پینا اور شہوت ترک کر دیتا ہے۔''

(صحيح البخاري : 1894، صحيح مسلم : 1151)

❀ علامہ سمرقندی حنفی رحمہ اللہ (۵۴۰ھ) فرماتے ہیں:

لَوِ اسْتَمْنٰى بِالْكَفِّ فَأَنْزَلَ فَإِنَّهٗ يُفْسِدُ لِأَنَّهٗ اقْتَضٰى شَهْوَتَهٗ بِفِعْلِهٖ .

''اگر کسی نے ہاتھ کے ساتھ مشت زنی کی اور انزال ہو گیا، تو اس کا روزہ فاسد ہو جاتا ہے، کیونکہ اس نے مشت زنی کے ساتھ اپنی شہوت پوری کر لی ہے۔''

(تحفة الفقهاء، ص 358)

بے شک مشت زنی کے ساتھ شہوت پوری کرنا جائز نہیں، مگر اس سے روزہ ٹوٹنے کا استدلال بھی درست نہیں، کیونکہ مشت زنی صورتاً اور معنی جماع نہیں ہے۔

❀ عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

إِنْ أَمْنَى الصَّائِمُ أَفْطَرَ .

''اگر روزہ دار (مشت زنی کے ذریعے) منی خارج کر دے، تو اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔''(مصنّف ابن أبي شيبة : 9482، وسندهٗ صحيحٌ)

❀ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں:

أَمَّا مَنِ اسْتَمْنٰى فَأَنْزَلَ فَإِنَّهٗ يُفْطِرُ .

''جس نے مشت زنی کی اور انزال ہو گیا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔''

(مَجموع الفتاوىٰ : 224/25)

❀ علامہ رافعی رحمہ اللہ (۶۲۳ھ) فرماتے ہیں:

اَلْمَنِيُّ إِنْ خَرَجَ بِالْاِسْتِمْنَاءِ أَفْطَرَ وَإِنْ خَرَجَ بِمُجَرَّدِ الْفِكْرِ

وَالنَّظْرِ فَلَا .

''منی اگر مشت زنی سے خارج ہو، تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر محض سوچنے اور دیکھنے سے خارج ہو، تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔''

(الشّرح الكبير : 388/6)

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ (۷۹۲ھ) فرماتے ہیں:

''اسی طرح ہتھیلی سے مشت زنی کرنے والے کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔'' جبکہ یہ مؤقف محل نظر ہے۔ ''ذخیرہ'' میں لکھا ہے: یہ ابو بکر اور ابو القاسم کا مؤقف ہے۔ مگر اکثر مشائخ اس کے خلاف ہیں، ائمہ ثلاثہ کا بھی یہی مؤقف ہے۔ ''ینابیع'' میں مندرج ہے کہ یہی مختار قول ہے۔''

(التّنبيه على مشكِلات الهِداية : 207/9، البِناية للعيني : 330/2)

۞ علامہ طحطاوی حنفی رحمہ اللہ (۱۲۳۱ھ) فرماتے ہیں:

لَوِ اسْتَمْنٰى بِكَفِّهٖ فَعَامَّةُ الْمَشَايِخِ أَفْتَوْا بِفَسَادِ الصَّوْمِ وَهُوَ الْمُخْتَارُ .

''اگر کوئی ہاتھ سے مشت زنی کرے، تو اکثر مشائخ فتویٰ دیتے ہیں کہ اس کا روزہ فاسد ہو جاتا ہے، یہی مختار قول ہے۔''

(حاشية الطّحطاوي على مَراقي الفلاح، ص 658)

راجح مؤقف:

راجح مؤقف یہی معلوم ہوتا ہے کہ مشت زنی سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ اس پر کوئی دلیل نہیں۔ اسے جماع پر قیاس کرنا کئی وجوہ سے درست نہیں۔ جماع سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے، اس پر کفارہ ہے، جن اہل علم کے نزدیک مشت زنی سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، وہ

اس پر کفارہ واجب نہیں سمجھتے۔

❁ علامہ البانی رحمہ اللہ (۱۴۲۰ھ) فرماتے ہیں:

''اگر یہ موقف صحیح ہوتا، تو بغیر انزال کے دخول پر کفارہ کے واجب ہونے کی بہ نسبت مشت زنی پر کفارہ واجب قرار دینا زیادہ اولیٰ ہوتا، جبکہ یہ لوگ اس کے قائل نہیں ہیں، تو قیاس والوں کے تناقض پر ذرا غور کیجئے۔''

(تمام المنّة، ص 419)

❁ علامہ ابن حزم رحمہ اللہ (۴۵۶ھ) فرماتے ہیں:

مِمَّنْ يُنْقِضُ الصَّوْمَ بِالْإِنْزَالِ لِلْمَنِيِّ إِذَا تَعَمَّدَ اللَّذَّةَ، وَلَمْ يَأْتِ بِذٰلِكَ نَصٌّ، وَلَا إِجْمَاعٌ، وَلَا قَوْلُ صَاحِبٍ، وَلَا قِيَاسٌ .

''بعض اہل علم کے نزدیک اس شخص کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، جو جان بوجھ کر منی خارج کرتا ہے۔ جبکہ اس پر کوئی نص، اجماع، قول صحابی یا قیاس نہیں ہے۔''

(المُحلّٰی بالآثار : 338/4)

❁ محدث البانی رحمہ اللہ (۱۴۲۰ھ) فرماتے ہیں:

''مشت زنی سے روزہ باطل ہونے پر کوئی دلیل نہیں اور اسے جماع پر قیاس کرنا درست نہیں، اسی لیے امیر صنعانی رحمہ اللہ نے فرمایا: درست بات یہی ہے کہ قضا اور کفارہ صرف جماع کرنے والے پر ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور کو جماع کرنے والے پر قیاس کرنا بعید ہے۔ علامہ شوکانی رحمہ اللہ کا میلان بھی اسی طرف ہے اور علامہ ابن حزم رحمہ اللہ کا بھی یہی مذہب ہے۔''

(تمام المِنّة، ص 418)

سوال: حالت روزہ میں بوس و کنار سے انزال ہو گیا، تو کیا حکم ہے؟

جواب: اس صورت میں روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال: کیا کان میں دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال: کیا نسوار سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں ٹوٹتا۔

سوال: حالت روزہ میں عمداً تمبا کو نوشی کر لی، تو کیا حکم ہے؟

جواب: اس کا روزہ ٹوٹ گیا، اس پر قضا واجب ہے، نیز توبہ واستغفار بھی کرے۔

سوال: حالت روزہ میں احتلام ہوا، تو کھا پی لیا، کیا حکم ہے؟

جواب: احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ جس نے یہ سمجھا کہ احتلام سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کھا پی لیا، اب اس پر روزہ کی قضا واجب ہے۔

سوال: ایک نوکر نے کام کی شدت کی وجہ سے روزہ افطار کر دیا، تو کیا حکم ہے؟

جواب: کام کی شدت کی وجہ سے افطار کرنا جائز نہیں، البتہ اگر کام کرتے کرتے بھوک و پیاس اس قدر شدید ہو کہ ہلاکت کا اندیشہ ہو، تو روزہ توڑ سکتا ہے، اس پر قضا واجب ہو گی، کفارہ نہیں۔

سوال: بیماری یا سفر کی وجہ سے روزہ توڑ دیا، کیا حکم ہے؟

جواب: اس پر قضا واجب ہے، کفارہ نہیں۔

سوال: ایک عورت نے شرعی عذر کی بنا پر ماہِ رمضان کے روزے قضا کیے، کیا اس کا شوہر اس کی طرف سے روزہ رکھ سکتا ہے؟

(جواب): کسی کی طرف سے روزے نہیں رکھے جا سکتے۔ عورت اپنے روزوں کی قضا خود دے گی، اگر نہیں دے سکتی، تو روزوں کا فدیہ ادا کر دے۔

❁ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

لَا يُصَلِّي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ، وَّلَا يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلٰكِنْ يُطْعِمُ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مُدًّا مِّنْ حِنْطَةٍ .

''کوئی کسی کی طرف سے نماز پڑھے، نہ روزہ رکھے، بلکہ (روزے کی جگہ) اس کی طرف سے مستحقین کو ہر روز گندم کا ایک مد کھلائے۔''

(السّنن الكبرٰى للنّسائي : 2918، وسندهٗ صحيحٌ)

(سوال): نفل روزہ جان بوجھ کر توڑ دے، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): نفل روزہ عمداً توڑ دے، تو کوئی حرج نہیں۔ اس پر قضا واجب نہیں، بلکہ مستحب ہے۔ جمہور اہل علم کا مذہب ہے کہ کسی نفل کام کو شروع کیا جائے، تو اختتام تک نفل ہی رہتا ہے، واجب نہیں ہوتا، سوائے نفلی حج اور عمرہ کے۔

ایک رائے یہ بھی ہے کہ نفل جب تک شروع نہ کر دیئے جائیں، نفل رہتے ہیں، لیکن جب ادا کرنا شروع کر دیا تو مکمل کرنا واجب ہے، مکمل نہ کرنے پر قضا لازم ہے۔

❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن میرے پاس آئے اور پوچھا: کیا گھر میں کھانا موجود ہے؟ عرض کیا: جی نہیں۔ فرمایا: تب میں روزے سے ہوں، پھر کسی اور دن تشریف لائے، تو ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! تحفے میں حلوہ آیا ہے، فرمایا: لائیں، ویسے تو صبح میں نے روزہ رکھا تھا، پھر آپ نے حلوہ کھالیا۔''

(صحيح مسلم : 1154)

حافظ نووی رحمہ اللہ (٦٧٦ھ) لکھتے ہیں:

''دوسری روایت امام شافعی اور آپ کے موافقین کی دلیل ہے، کہ نفلی روزہ توڑ کر کچھ کھالینا جائز ہے، اس سے روزہ فاسد ہوجائے گا۔ کیوں کہ یہ نفل ہے اور نفل جیسے ابتدا میں انسان کی مرضی پر ہوتا ہے، ایسے ہی اسے جاری رکھنا بھی مرضی پر موقوف ہے۔ یہ موقف صحابہ کرام کی ایک جماعت، امام احمد، امام اسحاق رحمہما اللہ وغیرہم کا ہے، لیکن امام شافعی رحمہ اللہ سمیت تمام اسے مکمل کرنا مستحب سمجھتے ہیں۔''

(شرح النّووي : 35/8)

سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

''جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں آئے، میں روزہ سے تھی، پوچھا: کل آپ نے روزہ رکھا تھا؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: آئندہ کل کا ارادہ ہے؟ عرض کیا: نہیں، فرمایا: تو پھر افطار کر دیں۔

ایک روایت میں ہے:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روزہ افطار کرنے کا حکم دیا۔''

(صحيح البخاري : 1986)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (٨٥٢ھ) فرماتے ہیں:

''یہ حدیث دلیل ہے کہ نفلی عبادت کا آغاز کرنے پر اسے مکمل کرنا ضروری نہیں۔ روزوں میں تو یہ واضح نص ہے اور باقی عبادات میں اس پر قیاس کیا جائے گا۔ اگر کوئی کہے کہ پھر تو حج میں بھی ایسا ہی ہونا چاہیے! ہم کہیں گے کہ

نہیں، حج اس سے مستثنیٰ ہے، کیوں کہ حج فاسد ہو جائے، تب بھی اسے جاری رکھنا ضروری ہے، چہ جائیکہ حج کو درمیان میں چھوڑ دیا جائے۔ اسی طرح فرض حج کی طرح نفل حج میں بھی کفارہ لازم ہوتا ہے (لہٰذا اسے دیگر عبادات پر قیاس کرنا درست نہیں۔)''

(فتح الباري: 107/1)

❁ حافظ بیہقی رحمہ اللہ نے باب قائم کیا ہے:

بَابُ صِيَامِ التَّطَوُّعِ وَالْخُرُوجِ مِنْهُ قَبْلَ تَمَامِهِ .

''نفلی روزہ اور اسے مکمل کرنے سے پہلے افطار کا بیان۔''

(السّنن الكبرٰى: 455/4)

❁ سیدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا سلمان فارسی اور سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہما میں مواخات قائم کی۔ سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ملنے آئے، تو دیکھا کہ سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا کی حالت پراگندہ ہے۔ پوچھا: یہ کیا؟ کہا: آپ کے بھائی ابو درداء کو دنیا کی کوئی غرض نہیں۔ سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ آئے اور سلمان رضی اللہ عنہ کے لیے کھانا پیش کیا۔ سلمان نے کہا: کھائیے، فرمایا: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: آپ کھائیں گے، تو میں کھاؤں گا، تو سیدنا ابو درادء رضی اللہ عنہ نے کھا لیا۔ اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلمان نے درست کیا۔''

(صحيح البخاري: 1968)

❁ امام بخاری رحمہ اللہ نے باب قائم کیا ہے:

بَابُ مَنْ أَقْسَمَ عَلٰى أَخِيهِ لِيُفْطِرَ فِي التَّطَوُّعِ، وَلَمْ يَرَ عَلَيْهِ قَضَاءً إِذَا كَانَ أَوْفَقَ لَهُ.

''کسی پر قسم اٹھا دی کہ وہ نفل روزہ افطار کر دے گا، اب اگر اس نے روزہ افطار کر دیا ہے، تو اس پر قضا نہیں۔''

۞ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''ترجمۃ الباب سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس حدیث میں نفلی روزہ افطار کرنے کا جواز ہے۔ جمہور کا یہی مذہب ہے، نیز روزہ توڑنے والے پر قضا ضروری نہیں، البتہ مستحب ہے۔''

(فتح الباري : 212/4)

(سوال): بیوی کے پاس بیٹھنے سے انزال ہو جائے، تو روزے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(سوال): روزے دار کے سامنے ''اگربتی'' جلانا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے، اس سے روزے پر کچھ خلل واقع نہیں ہوتا۔

(سوال): عورت نے قصداً روزہ توڑ دیا، پھر اسے فوراً حیض آ گیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): عورت روزہ توڑنے پر گناہ گار ہوئی، اسے توبہ واستغفار کرنی چاہیے، نیز اس پر روزے کی قضا واجب ہے، کفارہ نہیں۔

(سوال): روزے دار نے بیوی سے جماع کیا، مگر انزال نہ ہوا، تو کفارہ لازم ہوگا؟

(جواب): انزال ہو یا نہ ہو، حالت روزہ میں دخول سے کفارہ لازم ہو جاتا ہے۔

(سوال): ایک شخص نے رمضان کا قضا روزہ رکھا ہے اور بیوی سے جماع کر لیا، کیا

کفارہ لازم ہوگا؟

(جواب): رمضان کی قضا میں رکھا جانے والا روزہ فرض ہے اور ہر فرض روزہ میں جماع کرنے سے کفارہ لازم آئے گا۔

(سوال): نفلی روزے میں بیوی سے جماع کرلیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): روزہ ٹوٹ گیا، اس پر کفارہ نہیں، البتہ قضا مستحب ہے، واجب نہیں۔

(سوال): ایک شخص نے نذر کا روزہ رکھا ہے اور بیوی سے جماع کرلیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر نذر یہ مانی تھی کہ کسی دن روزہ رکھے گا، دن یا تاریخ کو خاص نہیں کیا تھا، تو جماع کی صورت میں اس پر کفارہ لازم نہیں، البتہ قضا واجب ہے اور اگر دن یا تاریخ کو خاص کیا تھا، تو اس پر کفارہ اور قضا دونوں واجب ہیں۔

(سوال): کیا لواطت سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(جواب): لواطت زنا ہے، بلکہ زنا سے زیادہ سنگین جرم ہے۔ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، قضا و کفارہ بھی لازم ہوتا ہے۔

❀ علامہ حسین بن محمود مظہری حنفی رحمہ اللہ (۷۲۷ھ) لکھتے ہیں:

اَلزِّنَا فِي اللُّغَةِ عِبَارَةٌ عَنِ الْمُجَامَعَةِ فِي الْفَرَجِ عَلٰى وَجْهِ الْحَرَامِ، وَيَدْخُلُ فِي الزِّنَى اللِّوَاطَةُ وَإِتْيَانُ الْبَهَائِمِ .

''لغت میں زنا حرام ذریعے سے عورت کی شرمگاہ میں مجامعت کو کہتے ہیں، البتہ زنا میں لواطت اور چوپایوں کے ساتھ حرام کاری بھی آجاتی ہے۔''

(المفاتيح في شرح المصابيح :96/1)

(سوال): حالت روزہ میں کسی بزرگ کا تھوک تبرک کے طور پر چاٹ لیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): جہاں تک تعلق ہے بزرگ کے تھوک سے تبرک کا، تو وہ جائز نہیں۔ تبرک صرف نبی سے حاصل کیا جا سکتا ہے، غیر نبی سے تبرک حاصل کرنا جائز نہیں۔

اگر کوئی روزہ دار قصداً بزرگ کا تبرک چاٹ لے، تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا، اس پر قضا واجب ہے، نیز توبہ واستغفار بھی کرے۔

(سوال): ایک شخص نے چاند دیکھ کر روزہ رکھا، مگر دوسرے لوگوں نے نہیں مانا، تو اس نے بھی توڑ دیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر اسے یقین ہے کہ اس نے چاند دیکھا ہے، تو اسے روزہ نہ توڑنا چاہیے تھا، اگر توڑ دیا، تو اس پر قضا واجب ہے۔

(سوال): تیسویں روزے دن کے وقت چاند دیکھا، تو روزہ توڑ دیا، کیا بعد میں اس کی قضا واجب ہے؟

(جواب): اس پر نہ قضا ہے اور نہ کفارہ۔

(سوال): غروب آفتاب سمجھ کر روزہ افطار کر لیا، مگر بعد میں سورج نظر آ گیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): وہ روزہ مکمل کرے، اس کا روزہ درست ہے، اس پر قضا نہیں۔ یہ بھول کر کھانے پینے کے مترادف ہے۔

(سوال): غیر روزہ دار شوہر نے روزہ دار بیوی سے جماع کیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): بیوی پر قضا واجب ہے، کفارہ نہیں۔

(سوال): حالت روزہ میں بے ہوش ہو گیا، تو لوگوں نے پانی پلا دیا، بعد میں ہوش آیا، تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ گیا؟

(جواب): اس کا روزہ ختم ہو گیا، اس پر قضا واجب ہے۔

سوال: رمضان کے روزے میں دن کو سخت بخار ہو گیا، تو کیا روزہ توڑ سکتا ہے؟

جواب: توڑ سکتا ہے، قضا ہے، کفارہ نہیں۔

سوال: ایک شخص کو بھولنے کی بیماری ہے، روزے کی حالت میں وہ بہت کچھ کھا پی لیتا ہے، مگر اسے بعد میں یاد آتا ہے کہ میں روزے سے ہوں، تو کیا حکم ہے؟

جواب: وہ روزہ جاری رکھے۔ بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال: کیا سفر میں روزہ رکھنا یا چھوڑنا اختیاری ہے؟

جواب: جی ہاں۔

❀ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔

''حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوران سفر روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا، فرمایا: مرضی ہے، روزہ رکھنا چاہیں، رکھ لیں، چھوڑنا چاہیں، چھوڑ دیں۔''

(صحيح البخاري : 1943، صحيح مسلم : 1121)

سوال: اگر سفر میں روزہ توڑنا پڑے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: توڑ سکتا ہے، اگر فرض روزہ ہے، تو اس کی قضا ضروری ہے اور اگر نفل ہے، تو اس کی قضا مستحب ہے۔

سوال: ایک شخص کو معلوم نہ تھا کہ بیوی سے جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، وہ ایک عرصہ تک جماع کرتا رہا، بعد میں معلوم ہوا، تو کیا حکم ہے؟

جواب: جب تک معلوم نہ تھا، وہ معذور ہے، اس پر قضا یا فدیہ واجب نہیں۔

سوال: ایک ہی روزے میں دو بار جماع کیا، تو ایک بار کفارہ ہے یا دو بار؟

جواب: ایک بار۔

(سوال): لگا تار دوروزوں میں بیوی سے جماع کیا، کتنے کفارے لازم ہوئے؟

(جواب): دو کفارے ادا کرے گا۔

(سوال): رمضان میں رات کے کتنے وقت میں بیوی سے جماع کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): غروب آفتاب سے طلوع فجر تک جماع کی اجازت ہے۔

❀ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ﴾(البَقَرة : ۱۸۷)

''روزوں کی رات تمہارے لیے بیویوں سے جماع کرنا حلال کر دیا گیا ہے۔''

رات کا اطلاق غروب آفتاب سے طلوع فجر تک ہوتا ہے۔

(سوال): صبح سویرے آنکھ کھلی، سحری نہیں کی، نہ روزے کی نیت کی، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر فرض روزہ ہے، تو بغیر نیت کے جائز نہیں۔ البتہ نفل روزے کی نیت طلوع آفتاب کے بعد بھی ہو سکتی ہے، بشرطیکہ طلوع فجر تک کچھ کھایا پیا نہ ہو۔

(سوال): روزہ کا کفارہ کیا ہے؟

(جواب): روزے کا کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام کو آزاد کرے، اگر اس کی استطاعت نہیں، تو دو ماہ کے لگا تار روزے رکھے، اگر اس کی طاقت نہیں، تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے۔

(سوال): سحری کھانے کے بعد طلوع فجر سے پہلے بیوی سے جماع کر لیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): کوئی حرج نہیں، روزہ جاری رکھے۔

(سوال): کفارہ کی قیمت مساکین کو دے دینا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): ایک گھر میں آگ لگ گئی، کچھ افراد نے روزے توڑ دیے، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): ان پر قضا واجب ہے۔

(سوال): بے خبری میں فجر کی اذان کے بعد سحری کھائی، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): روزہ جاری رکھے، کچھ حرج واقع نہیں ہوا۔

(سوال): اگر کفارہ میں کسی غریب طالب علم کو دو ماہ تک کھانا کھلا دے، تو کفارہ ادا ہو جائے گا یا نہیں؟

(جواب): ادا ہو جائے گا۔

(سوال): روزے کے کفارہ کی رقم مسجد یا مدرسہ کی تعمیر میں لگانا کیسا ہے؟

(جواب): درست نہیں، مدرسہ کے طلبا کو کھانا کھلایا جائے۔

(سوال): کیا روزہ کا کفارہ توبہ و استغفار سے معاف ہو گا یا نہیں؟

(جواب): کفارہ ادا کرنا ضروری ہے، توبہ سے معاف نہ ہو گا۔

(سوال): اگر کفارہ ادا کرنے کی طاقت نہ ہو، تو کیا کرے؟

(جواب): جب فراخی ہو، تو کفارہ ادا کر دے۔

(سوال): کیا قرض لے کر روزے کا کفارہ ادا کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): جی ہاں۔

(سوال): کفارہ کا کھانا دس مسکینوں کو چھ دن کھلانا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): کفارہ کا کھانا نابالغ بچے کھائیں، تو ادا ہو جائے گا؟

(جواب): کفارہ کا کھانا نابالغ غریب و مسکین بچے کھائیں، تو ادا ہو جائے گا۔

(سوال): اگر کوئی شخص کفارہ میں ایک ماہ کے روزے رکھے اور تیس مسکینوں کو کھانا

کھلائے،تو اس طرح کفارہ ادا ہو جائے گا؟

(جواب): اس طرح کفارہ ادا نہ ہو گا۔ وہ دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے، اس کی استطاعت نہ ہو،تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

(سوال): اگر کفارہ کے روزے رکھ رہا تھا کہ درمیان میں بیماری کی وجہ سے ایک روزہ چھوٹ گیا،تو کیا کفارہ میں روزوں کی گنتی دوبارہ سے شروع کرے گا یا ادھر سے ہی؟

(جواب): کفارہ کے روزے دو ماہ مسلسل رکھنا ضروری ہیں، البتہ اگر عذر یعنی بیماری یا سفر کی وجہ سے کوئی روزہ چھوٹ جائے،تو کوئی حرج نہیں، بقیہ روزے پورے کرے گا اور اگر بغیر عذر روزہ چھوڑے،تو کفارہ شروع سے ادا کرنا ہوگا۔

(سوال): کفارہ کے روزوں کے درمیان بقرعید آ گئی،تو کیا کرے؟

(جواب): عید اور ایام تشریق کے دنوں میں روزے چھوڑ دے، کیونکہ ان دنوں میں روزے رکھنا جائز نہیں، اس کے بعد بقیہ روزے رکھ لے۔

(سوال): ساٹھ مسکینوں کو دو وقت کھانا کھلانا ہے یا ایک وقت؟

(جواب): ایک وقت درمیانے درجہ کا کھانا کھلانا ہے۔

(سوال): کیا بوڑھا شخص روزے چھوڑ سکتا ہے؟

(جواب): اجماع ہے کہ بوڑھا آدمی، جو روزے کی طاقت نہ رکھتا ہو، روزہ نہ رکھے، بلکہ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔

(الإجماع لابن المنذر : 129)

❁ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

''بوڑھا مرد اور بوڑھی عورت جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں، وہ ہر

روزے کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں۔''

(صحيح البخاري : 4505)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب بوڑھے ہو گئے اور روزہ رکھنے کی طاقت نہ رہی، تو روزہ نہیں رکھتے تھے، بلکہ کھانا کھلا دیتے تھے۔

(تفسير عبد الرّزاق : 184، وسندهٗ صحيحٌ)

سوال: حاملہ عورت روزے قضا کر سکتی ہے؟

جواب: حاملہ عورت روزے قضا بھی کر سکتی ہے اور فدیہ بھی دے سکتی ہے۔

سوال: رضاعت کی مدت پوری نہ ہوئی کہ پھر حمل ہو گیا، تو کیا عورت مسلسل دو سال تک فدیہ دے سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: دمہ کا مرض لاحق ہے، روزہ نہیں رکھ سکتا، تو کیا حکم ہے؟

جواب: عموماً یہ مرض دائمی ہوتا ہے، اس لیے وہ روزوں کا فدیہ ادا کر دے۔

سوال: روزے کا فدیہ کتنا ہے؟

جواب: ایک مسکین کو اوسط درجہ کا ایک وقت کھانا کھلانا ہے۔

سوال: کیا فدیہ میں کھانے کی قیمت ادا کی جا سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں۔ وہ رقم کسی مسکین کو دے دی جائے۔

سوال: شدت مرض کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکا اور اسی میں فوت ہو گیا، تو چھوٹے ہوئے روزوں کا کیا حکم ہے؟

جواب: بیماری میں چھوڑے گئے روزے معاف ہیں۔ اس کے ورثاء پر قضا یا فدیہ

نہیں، البتہ اگر نذر کے روزے ہوں، تو میت کا ولی وارث اس کی طرف سے نذر پوری کرے گا۔

سوال: درد زہ کی وجہ سے روزہ توڑ دیا، تو کیا حکم ہے؟

جواب: اس پر قضا ہے۔

سوال: اگر مسافر چھوڑے ہوئے روزے کا فدیہ دے دے، قضا نہ دے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: اس پر قضا ضروری ہے، فدیہ سے فرض ادا نہ ہوگا۔

سوال: دودھ پلانے والی عورت روزہ رکھے گی یا نہیں؟

جواب: اسے اختیار ہے، چاہے تو روزہ رکھ لے، چاہے چھوڑ دے اور بعد میں قضا کرلے یا فدیہ ادا کردے۔

سوال: جو شدید مرض کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکے اور اسے صحت یابی کی اُمید نہیں، تو وہ کیا کرے؟

جواب: وہ روزوں کا فدیہ ادا کردے۔

سوال: اگر بیمار شخص مشکل برداشت کردے روزہ رکھے، تو کیا اسے روزے کا اجر ملے گا؟

جواب: ضرور ملے گا۔

سوال: اگر کوئی شخص روزے سے ہے، پیاس کی شدت کی وجہ سے وہ جان کنی کے عالم میں ہے، کیا اس کے لیے روزہ افطار کرنا جائز ہے؟

جواب: اگر پیاس کی شدت اس قدر ہو کہ برداشت مشکل ہو جائے، تو وہ روزہ توڑ دے۔ اس پر قضا واجب ہے۔